37 % of the urban households suffered from diarrhea during the last one month: Gallup Pakistan Survey

Dated: 6 July, 2007

Gallup Pakistan recently conducted a survey to evaluate the incidence of diarrhea amongst the urban population of Pakistan. The question posed to the respondents was, '*Did anyone in your family suffer from diarrhea during the last one month'*. The results of the survey revealed that 37% of the urban households had at least one person who suffered from diarrhea during the month of June whereas 60 % respondents said that no one in their family suffered from this medical condition. Further 3 % of the respondents either said that they did not know or gave no response.

Amongst the respondents, whose response was affirmative in the previous question, the next question asked was as to how they treated this medical condition. In response to this majority (62%) of the individuals claimed that they got their diarrhea treated by *visiting a doctor*, 21 % said that they treated it by *self-medication*, 13 % said that they controlled it through *prevention in eating* while 4% of the respondents revealed that they used *ispagol*.

Respondents were also asked about their opinion on the factors causing diarrhea; the most popular response (33%) was that diarrhea and other similar medical conditions are caused due to '*unsafe water'* , 28% of the urbanites said that it is due to the '*hot weather' ,* 21 % thought that it is caused by '*germs'* whereas 9 % of the respondents claimed that it is caused due to the ' *consumption of water over melon'.*

This survey by Gallup Pakistan, an affiliate of Gallup International, was conducted on a sample of over 1100 nationwide urban respondents across all four provinces of Pakistan. This sample was statistically selected across all ages, income groups and educational levels. The error margin for a sample of this kind is estimated to be ± 5% at a 95% confidence level.

جون کے مہینے میں 37% شہری گھرانے ڈائریا کی زد میں آئے۔ گیلپ پاکستان سروے

تاریخ: جولائی 6 ، 2007

گیلپ پاکستان نے جون کے مہینے میں شہری علاقوں میں اسہال / ڈائریا / ہیضہ جیسی بیماریوں کے وقوع پذیر ہونے کے بارے میں ایک سروے کیا۔ لوگوں سے یہ سوال پوچھا گیا، ""گذشتہ ایک ماہ کے عرصے میں آپ کے گھر میں کسی کو اسہال / ڈائریا / ہیضہ کی شکایت ہوئی ہے یا نہیں؟"" سروے کے نتائج کے مطابق یہ بات سامنے آئی کہ 37% شہری گھرانوں نے کم از کم ایک فرد کو ڈائریا کی شکایت ہوئی ۔ جبکہ 60% لوگوں نے یہ جواب دیا کہ ان کے گھر میں کسی کو ڈائریا جیسی بیماری کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ بقیہ 3% لوگوں نے یا تو کوئی جواب نہیں دیا یا یہ کہا کہ وہ اس کے بارے میں معلومات نہیں رکھتے۔

جو گھرانے ڈائریا کی زد میں آئے ان سے یہ بھی پوچھا گیا کہ انہوں نے اس کا علاج کیسے کیا؟ 62% لوگوں نے یہ جواب دیا کہ وہ اس کے علاج کے لیے ڈاکٹر کے پاس گئے، 21% لوگوں نے یہ کہا کہ انہوں نے خود ہی دوا لے لی، 13% لوگوں نے کھانے میں احتیاط کے ذریعے اپنی اس بیماری کا علاج کیا جبکہ 4% لوگوں نے اسپغول وغیرہ کا استعمال کیا۔

لوگوں سے یہ بھی پوچھا گیا کہ ان کے خیال میں اسہال / ڈائریا / ہیضہ کی کیا وجوہات ہوتی ہیں ؟ 33% لوگوں کے خیال میں ایسی بیماریاں گندے پانی کی وجہ سے پھیلتی ہیں، 28% لوگوں نے یہ کہا کہ یہ گرمی کی وجہ سے ہوتی ہیں، 21% لوگوں کے مطابق جراثیم سے ایسی بیماریاں پھیلتی ہیں ۔ مزید 8% لوگوں کے خیال میں ایسی بیماریاں باسی کھانا کھانے کی وجہ سے ہوتی ہیں جبکہ بقیہ 9% لوگوں کے خیال میں تربوز، خربوزے پر پانی پینے کی وجہ سے ڈائریا جیسی بیماریاں ہو جاتی ہیں ۔

یہ سروے گیلپ پاکستان نے ملک کے چاروں صوبوں کے شہری علاقوں میں شماریاتی طور پر منتخب 1100 سے زائد افراد سے کیا جن میں مختلف عمر، آمدنی اور تعلیم سے تعلق رکھنے والے مرد اور خواتین کی نمائندگی تھی ۔ اسے شماریات کی سائنسی اصولوں کے مطابق کیا گیا ہے ۔